www.KitaboSunnat.com

حافظ ابنِ عبد الہادیؒ

ولادت : حافظ شمس الدین ابو عبداللہ بن احمد بن عبد الہادی ابن قدامہ مقدسی حنبلی ۷۰۴ھ میں پیدا ہوئے۔ (۱)

اَساتذہ وتلامذہ: حافظ ابن عبد الہادی نے اپنے دور کے نامور اساتذہ فن سے جملہ علوم اسلامیہ کی تحصیل کی۔ اور تمام علوم میں کمال پیدا کیا۔ آپ نے حافظ ابو الحجاج یوسف بن عبدالرحمٰن مزیؒ (م ۷۴۲ھ) سے تحصیل حدیث کی۔ اور دو سال تک آپ حافظ مزی کی خدمت میں رہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خاص طور پر فن حدیث ورِجال میں اَقران پر فائق تر ہو گئے۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ علل ورجال میں حافظ شمس الدین ذہبیؒ (م ۷۴۸ھ) اور آپ کے استاد حافظ مزی آپ سے استفادہ کیا کرتے تھے۔ (۲)

آپ کے اساتذہ میں شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ (م ۷۲۸ھ) کا نام بھی لکھا ہے۔ آپ کافی عرصہ تک حافظ ابن تیمیہؒ کی صحبت میں رہے۔ اور ان سے مستفیض ہوتے رہے۔ ۷۲۱ھ میں امام فخر الدین رازیؒ ۶۰۶ھ صاحب تفسیر کبیر کی کلامی کتاب الاربعین کا کچھ حصہ پڑھا اور حافظ ابن تیمیہ نے اس پر تعلیقات بھی لکھ دیں۔ (۳)

حافظ ابن عبدالہادی فن رجال اور علل حدیث میں خاص مہارت اور بصیرت رکھتے تھے۔ اصولِ حدیث، اصولِ فقہ اور علوم حدیث میں بھی کامل دستگاہ حاصل تھی۔ مذاہبِ اسلامیہ میں خاص طور پر تفقہ حاصل کیا تھا ...... حافظ ابن رجب بغدادیؒ (م ۷۹۵ھ) لکھتے ہیں :

"ولازم الشيخ تقي الدين ابن تيمية مدة وقرأ عليه قطعة من الاربعين فى اصول الدين للرازي"(۴)

"شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی صحبت میں عرصہ تک رہے اور ان سے امام رازی کی کتاب الاربعین فی اصول الدین کا ایک حصہ پڑھا"

تصنیفات

حافظ ابن عبدالہادی نے ۴۸ سال کی عمر پائی۔ اور اس مختصر سی عمر میں آپ نے ۷۰ سے زائد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمی و تحقیقی اور جامع کتابیں تصنیف کیں...... مولانا سید ابو الحسن علی ندوی لکھتے ہیں کہ :

"علامہ ابن عبد الہادی نے کم عمر پانے کے باوجود تصانیف کی ایک بڑی تعداد یادگار چھوڑی ہے جو صفحات کی تعداد کے لحاظ سے اہمیت رکھتی ہیں اور حسن تصنیف اور مواد کے لحاظ سے بھی"۔(۵)

حافظ ابن رجبؒ (م ۷۹۵ھ) نے جن اہم تصنیفات کا ذکر ذیل طبقات الحنابلہ میں کیا ہے، ان کا یہاں تذکرہ کیا جاتا ہے...... ان کی تعداد ۱۶ ہے۔

(۱) **تنقيح التحقيق في احاديث التعليق**: حافظ عبدالرحمٰن بن علی جوزیؒ (م ۵۹۷ھ) نے التحقیق فی احادیث التعلیق کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ اور اس میں ان احادیث کو جمع کیا، جن کا تعلق احکام سے تھا۔ حافظ ابن عبد الہادی نے اس پر تنقیح، تہذیب، ترتیب اور مزید تحقیق کی۔

(۲) **المحرّر الاختصار الالمام**: علامہ تقی الدین ابن دقیق العیدؒ (م ۷۰۲ھ) کی کتاب الالمام فی احادیث الاحکام کا بہت عمدہ اختصار...... یہ کتاب طبع ہو چکی ہے۔

(۳) **الصارم المنكي في الرد على السبكي**: علامہ تقی الدین سبکیؒ ۷۵۶ھ نے امام ابن تیمیہؒ کی تردید میں شفاء السقام فی زیارۃ خیر الانام کے نام سے ۹ فصلوں میں ایک رسالہ لکھا تھا۔ جس میں امام ابن تیمیہ کے مسئلہ زیارتِ قبر نبوی ﷺ پر تنقید کی تھی۔ حافظ ابن عبد الہادیؒ نے شفاء السقام کی تردید میں "الصارم" لکھی اور محدثانہ نقطہ نظر سے بحث کی۔ علامہ خیر الدین نعمان بن محمود آلاسیؒ (م ۱۳۱۷ھ) کتاب الصارم کے بارے میں لکھتے ہیں :

"هو كتاب يدل على كمال اطلاعه في الرجال وغزارة علمه"۔(۶)

"یہ کتاب مصنف کی رجال میں وسعتِ نظر اور ان کے غزارتِ علم پر شاہد ہے"

علامہ سبکی کی کتاب شفاء السقام کے بارے میں مولانا انور شاہ کشمیریؒ (م ۱۳۵۱ھ) لکھتے ہیں کہ :

"مجھے سبکی کے رسالے میں کمزور روایات کے سوا کچھ نہیں ملا"۔(۷)

حافظ ابن عبد الہادی کی کتاب الصارم المنكي في الرد على السبكي کے بارے میں حافظ ابن رجبؒ (م ۷۹۵ھ)، حافظ محمد بن ابو بکر شافعیؒ (م ۸۴۲ھ) اور محی السنۃ مولانا سید نواب صدیق حسن خان قنوجی رئیس بھوپالؒ ۱۳۰۷ھ نے اپنی اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے۔(۸)

"الصارم المنكي في الرد على السبكي (م ۱۳۱۹ھ) میں مطبع خیریہ مصر سے شائع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۲۳۸ ہے"۔(۹)

(۴) **العقود الدرية في مناقب شيخ الاسلام ابن تيمية**: اس کتاب میں حافظ ابن عبد الہادی نے امام ابن تیمیہ کے حالات خصائص کے ساتھ ساتھ ان کی دعوتِ توحید و سنت کو ان کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سی تحریریں بھی اس کتاب میں محفوظ ہو گئی ہیں۔ (۱۰)

حافظ ابن عبدالہادی کی دوسری علمی کتابیں

ان کتابوں کے علاوہ حافظ ابن عبدالہادی نے جو علمی کتابیں مرتب فرمائیں، ان کے نام یہ ہیں :

(۵) الاحکام الکبریٰ / ۷ جلد

(۶) کتاب العمدة فی الحفاظ / ۲ جلد

(۷) تعلیقه الثقات / ۲ جلد

(۸) احادیث الصلوٰة علی النبی ﷺ

(۹) الأعلام فی ذکرمشائخ الائمة الأعلام أصحاب الکتب السنة

(۱۰) تعلیق علی السنن البیهقی / ۲ جلد

(۱۱) منتقی من تهذیب الکمال للمزی / ۵ جلد

(۱۲) منتخب من مسند الامام احمد بن حنبل / ۲ جلد

(۱۳) منتخب من البیہقی

(۱۴) منتخب من سنن ابی داوٗد

(۱۵) شرح الفیہ لابن مالک

(۱۶) الرد علی ابی حیان النحوی (۱۱)

وفات : حافظ ابن عبدالہادی نے ۱۰ جمادی الاولیٰ ۷۴۴ھ عصر کی اذان سے پہلے انتقال کیا۔

حافظ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں کہ :

”ان کے والد احمد بن عبدالہادی نے مجھے بتایا کہ آخری الفاظ جو ان کی زبان پر جاری ہوئے وہ یہ تھے : ”أشهد أن لا أله إلا الله وأشهد أن محمدًا رسول الله ، اللهم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطهّرین“

ان کے جنازہ میں میں شہر کے فضلاء، علماء، قضاء، تجار عوام شامل تھے۔ اور بہت بڑا ازدحام تھا اور اس کے علاوہ ایک خاص قسم کی نورانیت اور رونق تھی۔ (۱۲)

حافظ ابن عبدالہادی معاصرین کی نظر میں

حافظ ابن عبد الہادی کے علم و فضل، زہد و ورع، حفظ وضبط، عدالت وثقاہت ، امانت و دیانت، تقویٰ و طہارت ، ایمان ویقین اور علمی تبحر کے بارے میں ان کے اساتذہ کرام اور ان کے معاصرین نے اعتراف کیا ہے ...... حافظ ابوالحجاج مزیؒ (م ۷۴۲ھ) فرماتے ہیں کہ :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ